فرضی ٹیچر بھرتی معاملہ

ڈی آئی او ایس دفتر میں پولیس کا چھاپہ، دستاویز ضبط کئے

کانپور، (ایس این بی)

نیچر بھرتی گھپلے میں منگل کو اے سی پی کرنل گنج مہیش کمار کی قیادت میں کرنل گنج پولیس نے ڈی آئی او ایس دفتر میں چھاپہ ماری کی۔ پولیس ٹیم نے وہاں پر باہوؤں سے تفتیش کی اور فرضی طریقے سے تقرری پائے 9 اساتذہ کی فائلیں دیکھیں اور کمپیوٹر پر فرضی میل آئی ڈی کی بھی جانچ کی۔ پولیس نے خاص دستاویز قبضے میں لئے ہیں۔ چھاپہ ماری کے دوران پولی کو یہ سا پتہ چل گیا کہ پورا دفتر ہی اس گھپلے میں ملوث تھا اور غیر اساتذہ کی تصدیق کئے بغیر ہی انہیں تقرری لیٹر جاری کر دیا گیا تھا۔ ڈی سی پی سینٹرل کا کہنا ہے کہ اس معاملے میں جلد ہی ڈی آئی او ایس دفتر کے کلرکوں کے خلاف کارروائی اور گرفتاری کی جائے گی۔

کرنل گنج پولیس نے اے سی پی مہیش کمار کی قیادت میں انٹرکالج میں فریب دہی کر کے 9 اساتذہ کی تقرری کرائے جانے کا پردہ فاش کیا تھا۔ مادھیمک شکشا بھون بورڈ کی فرضی ای میل بنانے کے ساتھ ہی کانپور دفتر کے باہوؤں تک

کانپور: چھاپے کے دوران ڈی آئی او ایس دفتر کے ملازمین سے تفتیش کرتے ہوئے پولیس کے افسر ..... (تصاویر: ایس این بی)

سازباز اس میں تھی۔ اس سے کہیں بھی فرضی میل میں کسی نے کوئی اعتراض نہیں کیا اور جاری فرضی ای میل سے 9 اساتذہ کی تقرری کر دی گئی۔ اس معاملے میں 7 لوگ جیل بھیج دئے گئے ہیں۔ پولیس نے اس معاملے میں پورے کھیل کے ماسٹر مائنڈ اور اسی کے جیت پور مساکن ہریندر پانڈے اور اس کے بیٹے پرکاش پانڈے کو بھی گرفتار کر کے جیل بھیج دیا تھا۔ جیل جانے سے قبل ہریندر پانڈے نے تفتیش میں بتایا کہ انہوں نے ہی بھرتی کے نام پر لوگوں سے 15-15 لاکھ روپے لیا تھا۔ تفتیش کے دوران ہریندر اور اس کے بیٹے پرکاش کے کھاتے میں ڈوکن منی کے طور پر لئے گئے 50 لاکھ روپے کا ٹرانزیکشن بھی ملا ہے۔ ہریندر اور اس کے بیٹے سے ملی اطلاع کے بعد پولیس نے ڈی آئی او ایس دفتر میں جانچ کرنے کی تیاری کر لی تھی۔

منگل کو اے سی پی کرنل گنج مہیش کمار کی قیادت میں کرنل گنج پولیس نے ڈی آئی او ایس دفتر میں چھاپہ ماری کی۔ ڈی سی پی سینٹرل آر ایس گوتم نے بتایا کہ چھاپہ ماری کے دوران 9 نیچروں کی بھرتی سے متعلقہ دستاویزوں کی جانچ کی گئی تو بھاری گھپلہ ملا۔ تفتیش میں پتہ چلا کہ بغیر تصدیق کے ہی اساتذہ کا تقرری لیٹر جاری کر دیا گیا تھا۔ تقرری سے متعلقہ جس ای میل کو دفتر کے باہوؤں کو دیکھنا چاہئے تھا اسے اس نے دیکھا ہی نہیں اور سابق ڈی آئی او ایس جگ بہادر نے فرضی بھرتی سے متعلقہ ای میل کو خود دیکھنے کے بعد کلم سے کلرکوں کی تعمل شروع کر دیا تھا۔ ڈی سی پی نے بتایا کہ جانچ کے دوران یہ چھاپہ کی تقرری کے کسی بھی ضابطے پر عمل نہیں کیا گیا۔ ڈی آئی او ایس سے لے کر بابو تک سبھی نے آنکھ بند کر کے فرضی ای میل کو علم میں لے کر 9 اساتذہ کی تقرریاں کر دی تھیں جبکہ کسی بھی تقرری میں سب سے اہم تصدیق ہوتی ہے۔ اس معاملے میں 9 اساتذہ کی تقرری میں ایک کی بھی تصدیق نہیں کرائی گئی اور تقرری لیٹر جاری کر دیا گیا۔ انہوں نے بتایا کہ جانچ کے دوران ڈی آئی او ایس کو خانوادی طلبی ڈائرکٹریٹ سے آنے والی ای میل رجسٹر کی جانچ کی گئی تو پتہ چلا کہ اوایس نے اسی دن ای میل کو خود علم میں لیا تھا جس سے سب ای میل کو رجسٹر میں نہیں چڑھایا گیا تھا۔ پولیس نے اسٹری رجسٹر سمیت سبھی سے جڑی کئی فائلوں اور دستاویزوں کو اپنے قبضے میں لیا ہے۔ ڈی سی پی نے بتایا کہ تفتیش کے بعد فرضی ٹیچر بھرتی میں شامل ڈی آئی او ایس دفتر کے ملازمین کی گرفتاری کی جائے گی۔ باہوؤں سے لے کر ڈی آئی او ایس تک سبھی کے بیانات درج کئے گئے ہیں۔

نیٹ امتحان: بدعنوانی کے خلاف 'آپ' کارکنان نے میمورنڈم سونپا

لکھیم پور کھیری (ایس این بی) عام آدمی پارٹی کے ضلع صدر ویکم خان کی قیادت میں آج صدر جمہوریہ کو منسوب میمورنڈم ضلع مجسٹریٹ کی معرفت دیا گیا۔ جس میں نیٹ امتحان کے نتائج میں بدعنوانی کا الزام عائد کیا گیا ہے۔ صدر جمہوریہ کو بھیجے گئے میمورنڈم میں کہا گیا ہے کہ نیٹ امتحان جو کہ ملک کا سب سے بڑا امتحان ہوتا ہے اس کا پیپر بھی لیک ہو گیا۔ ۔ بے روزگاری اور مہنگی ایک مسئلہ کا سامنا کر رہے نوجوانوں کو بدعنوان سرکار نے اور جھٹکا دے دیا۔ ایک طرف جہاں غیر حساس مودی حکومت میں بحرانیاں نہیں ہو رہی ہیں تو دوسری طرف بدعنوانی میں ڈوبی حکومت تمام طرح کے امتحانات کا پیپر لیک کرانے کی ذمہ دار ہے۔ جس کی وجہ سے نوجوانوں کا اپنا مستقبل روشن نہیں دکھائی دے رہا ہے۔ اس موقع پر ویکم خان نے کہا کہ نیٹ کے امتحانات کا نتیجہ 14 جون کو آنا تھا لیکن جڑ چون کو ہی پارلیمنٹ الیکشن کے نتیجے کے دن ہی نیٹ کے نتیجے کا اعلان کر دیا گیا۔ اس سے سوال اٹھتا ہے کہ کس کو نا چاہتے ہوئے کے لیے نیٹ کے نتیجے کا اس دن اعلان کیا گیا۔ اس کے علاوہ 67 بچوں کو پورے 720 نمبر دیے گئے۔ ایک ہی کوچنگ کے کئی بچوں کو 720 نمبر دیے گئے اور کچھ بچوں کو 718 اور 719 نمبر دیے گئے جو کہ ناممکن ہیں۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ نیٹ کے امتحان کے نتائج میں بدعنوانی کی گئی ہے۔ ضلع نائب صدر شیو کمار سنگھ چوہان نے کہا کہ حکومت پوری طرح سے بدنوامی میں ڈوبی ہوئی ہے۔ حکومت کو بچوں کے حال اور مستقبل سے کوئی سروکار نہیں ہے۔ حکومت نہیں چاہتی ہے کہ باصلاحیت لوگوں کو ملک کی خدمت کا مل سکے۔ میمورنڈم میں صدر جمہوریہ سے پورے معاملے کی جانچ کرانے کی گزارش کی گئی ہے۔ میمورنڈم دینے والوں میں عام آدمی پارٹی کے ضلع سکریٹری برج موہن یادو کے علاوہ وارون ورما، اوینش سنگھ، رضوان احمد، اشتیاق احمد وغیرہ پریش ورما وغیرہ شامل تھے۔

سی ایم او کا کمیونٹی ہیلتھ سنٹر مفتی گنج کا اچانک معائنہ

ڈینٹل ہائیجنسٹ اور ایک سوئپر غیر حاضر پایا گیا

جون پور (ایس این بی)

سی ایم او ڈاکٹر کلپتی سنگھ نے ضلع کے کمیونٹی ہیلتھ سنٹر مفتی گنج کا اچانک معائنہ کیا۔ معائنہ کے دوران ایک ڈینٹل ہائیجنسٹ اور ایک سوپر غیر حاضر پایا گیا جس پر سپرنٹنڈنٹ کو مخاطب کر کے تنخواہ روک کر وضاحت طلب کرنے کی ہدایت دی گئی۔

اسپتال احاطے میں گندگی ملنے پر چیف میڈیکل افسر نے شدید برہمی کا اظہار کرتے ہوئے فوری صفائی کی ہدایت دی۔

اسپتال میں ادویات کی وافر مقدار موجود تھی اور ڈاکٹروں کی جانب سے لوگوں کو ضروری ادویات فراہم کی جا رہی تھیں۔ او پی ڈی میں آنے والے مریضوں کی جانچ میں کمی آ رہی تھی جس پر سی ایم او نے ضرورت کے مطابق مریضوں کی جانچ کرنے کی ہدایت دی۔ سی ایم او نے مفتی گنج کے ساتھ ساتھ ضلع کے تمام اسپتالوں کو ہدایت دی کہ وہ ایڈیشنل ڈائرکٹر، میڈیکل ہیلتھ اینڈ فیملی ویلفیئر اور اسی ڈویژن اور اسی کے ذریعہ پہلے دی گئی 20 ٹوکائی ہدایات کی صد فیصد تعمیل کو یقینی بنائیں۔ جس کے تحت اسپتال کا نام اور اسپتال کے اندر موجود تمام شعبوں کے نشانات پر اسپتال کے مین گیٹ پر ضرورت لکھا رہے۔ بلا رنگ، صفائی ستھرائی، پینٹنگ، بیت الخلاء کی صفائی مسلسل ہونی چاہیے اور پینٹنگ پاؤڈر بھی مناسب مقدار میں دستیاب ہونا چاہیے۔ انھوں نے ہدایت دی کہ او پی ڈی میں آنے والے مریضوں کے لیے الگ الگ لائنیں لگائی جائیں اور مریضوں کے لیے بیٹھنے کا مناسب اور بہتر انتظام کیا جائے۔ پینے کے پانی کا بھی انتظام ہونا چاہیے۔ بائیو میڈیکل ویسٹ کو ٹھکانے لگانے کو ضروری بنائیں اور آلودگی کنٹرول بورڈ سے اجازت حاصل کرنے کی ہدایت دی۔ انھوں نے کہا کہ اسپتال میں تمام آلات، ادویات اور پی پی ای کٹس کی مناسب دستیابی ہونی چاہیے۔ بستر، چادریں وغیرہ صاف ہونی چاہئیں۔ بجلی اور روشنی کے متبادل انتظامات بھیجے جنریٹر اور انورٹر کا ہونا بھی لازمی ہے۔ انھوں نے ضلع کے تمام میڈیکل سپرنٹنڈنٹ کو ہدایت دی کہ مذکورہ نکات پر مکمل عمل کیا جائے تاکہ عوام الناس کو معیاری طبی سہولیات فراہم کی جا سکیں۔

تحصیل کے افسران کی سست روی سے مشتعل وکلا کا احتجاج

فتح پور بارہ بنکی، (ایس این بی) زرعی اتو امتعلقہ امتعلقات کو بروقت نمٹانے اور افسران کے طرز عمل سے مشتعل وکلاء نے احتجاج شروع کر دیا۔ وکلاء نے نعرے بازی کی اور جوائنٹ مجسٹریٹ کو میمورنڈم پیش کرتے ہوئے کارروائی کا مطالبہ کیا۔ صورتحال کو دیکھتے ہوئے پولیس فورس کو موقع پر طلب کیا گیا۔ تحصیل کے پریزائیڈنگ افسران کی سست روی کے باعث تحصیلدار جوڈیشیل اور نائب تحصیلدار کی عدالتوں میں غیر متنازع بینامہ سینکڑوں مقدمات زیر التوا ہیں۔ جس کی وجہ سے وکلاء نے جوائنٹ مجسٹریٹ سے شکایت اور بات کرنا چاہی تو بات چیت کے دوران مثبت نتائج نہ آنے پر وکلاء نے آئندہ جو سخت کام کے بائیکاٹ کا اعلان کر دیا۔ منگل کو تمام وکلاء بار کے آڈیٹوریم میں جمع ہوئے جہاں سے نعرے لگاتے ہوئے ایس ڈی ایم عدالت پہنچے۔ جہاں جوائنٹ مجسٹریٹ آرگنٹ سائی نے تحصیلدار جوڈیشیل پرابی ترپاٹھی کو میمورنڈم لینے کے لیے بھیجا، جس پر ایڈوکیٹ ضعیف میں آگے آ کر کہا کہ جب جوائنٹ مجسٹریٹ موجود ہیں تو وہ میمورنڈم انہیں کو دیں گے۔ کچھ دیر بعد جوائنٹ مجسٹریٹ پہنچے، جنہیں ایک میمورنڈم پیش کر کے کارروائی کی مانگ کی۔ بار ایسوسی ایشن کے صدر پردیپ کمار گپتا نے کہا کہ اگر افسران اپنی ہٹ دھرمی پر ڈٹے رہے اور کام کو معمول کی رفتار سے نہیں چلایا تو جنرل باڈی کا اجلاس منعقد کر کے اس عدالتی کام کے بائیکاٹ کو تیز کرنے کے لیے بات چیت کی جائے گی۔ اس موقع پر جنرل سکریٹری نجیب سنگھ نمبردار، ہریندر سنگھ ورما، اوم پرکاش یادو، شروان کمار ورما، اندریش شکلا، نتیش ورما، پربھات ورما، گیا نو سنگھ، نفیس احمد، اوم پیش سریواستو مدن موہن شرما وغیرہ موجود تھے۔

مجسٹریٹ کی اجازت کے بغیر پولیس کو دوبارہ جانچ کا حکم دینے کا اختیار نہیں

عدالت نے ڈی سی پی نوئیڈا گوتم بدھ نگر اور انسپکٹر کرائم سیل سے مانگا حلف نامہ

پریاگ راج، (ایس این بی) الہ آباد ہائی کورٹ نے اپنا ایک اہم حکم صادر کرتے کہا ہے کہ پولس دفعہ (173(8 کے تحت دوبارہ جانچ کرسکتی ہے مگر ایسا کرنے سے قبل مجسٹریٹ کی اجازت لینی ضروری ہے۔ مجسٹریٹ کی اجازت کے بغیر جانچ کرنے کا پولیس کو کوئی اختیار نہیں ہے۔ ہائی کورٹ نے اپنے حق میں کہا کہ پولیس کا کوئی بھی اختیار چاہے وہ جانچ افسر ہو یا ریاست کی ڈی جی پی کو کسی دوبارہ جانچ کا اختیار نہیں ہے۔ عدالت نے کہا کہ ایسا کرنے کا اختیار صرف ہائی کورٹ یا سپریم کورٹ کو ہے، کسی پولیس افسر کو نہیں ہے۔ یہ حکم جسٹس جے منیر اور جسٹس اروِن سارنگھ دیشوال کی بنچ نے عرضی گزار نونیت کی عرضی پر صادر کیا ہے۔ عرضی گزار نے وکیل آلوک کمار یادو کے ذریعہ عدالت کو بتایا کہ گوتم بدھ نگر کے تھانہ تیز تین میں ایک رپورٹ درج دفعہ 420،406،467،468 120 بی کے تحت درج کرائی گئی تھی۔ پولیس نے جانچ کے بعد اس میں چارج شیٹ داخل کر دی۔ اس چارج شیٹ کو مڈھم رشی اگروال نے ہائی کورٹ میں چیلنج کیا اور ہائی کورٹ نے چارج شیٹ کو منسوخ کر دیا تھا۔ اسی حکم صادر کرنے کے بعد ہائی کورٹ نے دوبارہ جانچ کا حکم صادر کر دیا۔ اس کے بعد انسپکٹر کرائم سیل گوتم بدھ نگر اور دھارم سنگھ نے جانچ شروع کر دی اور 9 مئی 2024 کو فائنل رپورٹ بھی لگا دیا۔ اب انسپکٹر عرضی گزار کو تھانہ بلا کر ثبوت پیش کرنے کا دباؤ بنا رہے ہیں اور نوٹس بھیجا ہے۔ عرضی داخل کرکے وکیل آلوک کمار یادو کا جواب تھا کہ پولیس کو ایسا کرنے کا اختیار نہیں ہے۔ ہائی کورٹ نے عرضی کو منظور کر دوبارہ جانچ کا حکم دینے والے ڈپٹی کمشنر آف پولیس سینٹرل نوئیڈا گوتم بدھ نگر اور انسپکٹر کرائم سیل دادھارم سنگھ سے ان کا ذاتی حلف نامہ مانگا ہے۔ عدالت نے دونوں افسران کو جواب دینے کو کہا ہے کہ وہ بتائے کہ کن وجوہات سے ان کے ذریعہ اس طرح کا حکم صادر کیا گیا۔ خاص کر تب جب اس کیس میں چارج شیٹ بھی فائل ہو گئی ہے اور مجسٹریٹ نے اسے اپنے علم میں لے لیا ہے۔ عدالت نے دیگر ملزمین سے بھی اس معاملہ میں 3 ہفتہ میں جواب داخل کرنے کو کہا ہے۔

جعلسازی کرنے والا گرفتار

لکھیم پور کھیری (ایس این بی)

خود کو پولیس انسپکٹر بتا کر لوگوں کو ٹھگی کا شکار بنانے والے ایک جعلساز کو کوتوالی گلشن پور پولیس نے گرفتار کیا ہے۔ اس کے قبضہ سے خاکی وردی کے ایک سیٹ کے علاوہ یوپی پولیس شناختی کارڈ اور ڈیبٹ کارڈ سمیت کئی چیزیں برآمد ہوئی ہیں۔ پولیس نے اس کے خلاف مقدمہ درج کر کے عدالت کے لیے چالان بھیج دیا ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق راناپرتاپ سنگھ ولد منیر بہادر سنگھ آبائی طور سے قصبہ و تھانہ ہلاپور ضلع جونپور کا رہنے والا ہے جو ان دنوں کوتوالی گلشم پور علاقہ کے موضع بالو ڈیہ میں واقع ڈاکٹر سریندر پال کے کرائے کے مکان میں رہتا تھا۔ بتایا جاتا ہے کہ راناپرتاپ سنگھ خود کو پولیس انسپکٹر بتا کر لوگوں کو ٹھگی کا شکار بناتا تھا۔ اس کی کئی شکایتیں ملنے کے بعد پولیس نے نقلی پولیس انسپکٹر کی گرفتاری کے لیے جال بچھایا۔ آج کوتوالی گلشم پور کے سب انسپکٹر راہل سنگھ کی قیادت میں پولیس ٹیم چیکنگ کر رہی تھی۔ اسی دوران سیدھی باٹی پاس موڑ کے قریب جعلساز راناپرتاپ سنگھ پولیس کے جھانسے میں آ گیا۔ پولیس نے اس کے قبضہ سے پولیس انسپکٹر کی خاکی وردی کا سیٹ، ایک پرس، موبائل سم کارڈ، دو آدھار کارڈ، دو ووٹر کارڈ، ایک یوپی پولیس کا شناختی کارڈ و ایک ڈیبٹ کارڈ برآمد کیا ہے۔

اٹاوہ: دستاویزات میں کھودے گئے تالاب

اٹاوہ (یواین آئی)

5 ندیوں کے سنگم والے اتر پردیش کے ضلع اٹاوہ میں امرت یوجنا کے تحت تالابوں کی حقیقت کے بجائے دستاویزات میں کھودنے کا کام کیا گیا ہے۔ سرکاری ریکارڈ کے مطابق ریاست اور مرکزی حکومت کی جانب سے امرت یوجنا کے تحت تالابوں کو کھودنے کا جو ہدف طے کیا گیا تھا اس کے مطابق حقیقت میں تالاب نہیں کھودے گئے ہیں جبکہ دستاویزی عمل میں تالاب کھودا گئے ہیں۔

چھوٹی جماعتوں نے بگاڑ دیا سیاسی کھیل، تبدیل کر دیا نتیجہ

اٹاوا سدھارتھ نگر، (محمد شعبان)

ڈومریا گنج پارلیمانی حلقہ میں لگاتار تیسری مرتبہ بی جے پی کے امیدوار جگدمبیکا پال نے بازی ماری۔ جگدمبیکا پال نے اس بار سماجوادی پارٹی سے امیدوار تھیشم شنکر عرف نشل تیواری کو 43862 ووٹوں سے شکست دی۔ تیسرے نمبر پر ووٹ حاصل کرنے والے امرنگھ چودھری رہے۔ انہیں 80857 ووٹ ملے جو تیسرے نمبر پر سہوجن سماج پارٹی کے امیدوار مندیر مرزا رہے انہیں 35565 ووٹ ملے جبکہ چھوٹی پارٹی کو تقریباً 5000 ہزار ہی ووٹ ملے اسی طرح بی جے پی کے تیسرے بار بھی جیت درج کرانی حالانکہ گزشتہ 2019 کے الیکشن میں بی جے پی نے ایک لاکھ دونوں سے جیت حاصل کی تھی اس بار بی جے پی کی جیت گزشتہ کے مقابلے نصف رہی۔ انڈیا اتحاد کے امیدوار نشل تیواری کی ہار میں کہیں نہ کہیں پارٹی اہلی کمان بھی ذمہ دار ہے اس لئے کہ ٹکٹ تقسیم میں دیری ہوئی محض 15 دنوں میں ہی جگہ بنی سیٹ سے انتخاب لڑنا کسی بھی امیدوار کے لئے لوہے کا چنا ثابت ہوتا ہے دوسری وجہ ڈومریا گنج پارلیمانی حلقہ میں کل پانچ اسمبلی حلقے ہیں، ڈومریا گنج، الوہ، پاکی، شیرت گڑھ اور کپلوستو۔ پانچوں اسمبلی حلقہ میں سماجوادی پارٹی کے دو ممبر اسمبلی ہیں جو ڈومریا گنج اور الوا اسمبلی حلقہ سے ممبر اسمبلی ہیں۔ ڈومریا گنج اسمبلی حلقہ سے سیدہ خاتون جو کہ تقریباً 500 ووٹوں سے بی جے پی امیدوار سے جیت حاصل کی تھی اور اس بار تقریباً 1000 ووٹوں سے نشل تیواری نے ڈومریا گنج پارلیمانی حلقہ سے جگدمبیکا پال سے آگے رہے، الوا اسمبلی حلقہ میں سابق اسٹیکر ناتھا پرساد پانڈے ممبر اسمبلی ہیں جو کہ گزشتہ تقریباً 7 بار سے اہم ایل اے رہے، انہوں نے محض 1500 ووٹوں سے بی جے پی سے جیت حاصل کی تھی اس بار تقریباً 2500 ووٹوں سے نشل تیواری بی جے پی سے آگے رہے وہیں پاکی اسمبلی حلقہ میں انڈیا اتحاد کا کوئی دمدار امیدوار نہ تو اگلے الیکشن میں تھا اور نہ اس بار۔ نشل تیواری نے پاکی میں جیت حاصل درج کی یہی حال شیرت گڑھ اسمبلی حلقہ کا رہا، ہاں بھی انڈیا اتحاد کی جانب سے نتو گزشتہ اسمبلی الیکشن میں کوئی تھا اور نہ ہی اس بار ہی ان کی پارٹی اس جگہ سے جیت درج کی۔ رہی بات صدر سیٹ کی تو وہاں گزشتہ الیکشن میں بھی اور اس بار کے الیکشن میں بھی کانٹے کی ٹکر رہی پھر بھی صدر سیٹ سے جگدمبیکا پال ہی آگے رہے۔ سیاسی دانشوروں کی مانیں تو اس بار اس ضلع میں بدلاؤ کی آندھی چل رہی تھی چہار جانب مسلم ووٹرس کے علاوہ برہمن، یادو بھی الیکشن سے قبل انڈیا اتحاد کی تمایت میں تھے اس کے علاوہ دلت وپچھڑی ذاتیاں بھی کچھ فیصد انڈیا اتحاد کی جانب مائل تھے۔ یہاں تک کہ بی جے پی کے نیچے سے بھی برسوں سے جو لوگ بی جے پی کے کارکنان تھے وہ اس بار انڈیا اتحاد کے امیدوار کے لئے جی جان لگا چکے تھے لیکن جوں۔ جوں الیکشن قریب آتا گیا انڈیا اتحاد کے امیدوار کشل تیواری کی جیت کھٹائی دینے لگی اور موجودہ دونوں ممبران اسمبلی سیدہ خاتون، ماتا پرساد پانڈے نے انہیں اپنے بھروسے میں لیتے ہوئے عوام سے ملنے میں کوئی کوتاہی کر دی جس سے ووٹروں کی ناراضگی ظاہر ہونے لگی۔ دور یاں برہمنی گئیں یہاں تک کہ الیکشن کے آخری دونوں تک برہمن اور یادو برادری کے ووٹر بھیم شنکر عرف کشل تیواری کے انتظار میں تھے پھر بھی انہیں جانے نہیں دیا گیا یادو جیت کی خوشی میں کسی گاؤں میں ملنے تک نہیں گئے نتیجہ یہ ہوا کہ جو برہمن برادری کے ووٹر دبی بے جی پی کارکنان بغاوت کر کے بی جے پی سے کشل تیواری کے حق میں ووٹ مانگ رہے تھے ان کے علاوہ سارے برہمن ووٹر بی جے پی بحالت مجبوری چلے گئے اور بی جے پی کا گراف پھر سے بڑھ گیا اسی طرح سے یادو برادری نے بھی ڈومریا گنج کے قد آور لیڈر جنکو یادو دکت نہ ملنے سے ناراض ہو کر بی جے پی میں شامل ہو گئے تھے اور اپنے رشتہ دار اور برادری میں بھرپور محنت کی اپنی عزت کا حوالہ دیا جس سے ان کی برادری 70 فیصد بی جے پی میں شامل ہوئی، کچھڑی برادری کے ووٹر بھی جو مائل تھے انڈیا اتحاد کی جانب وہ بھی کشل تیواری کا چہرہ دیکھ نہ دیکھ پائے اور وہ بھی ناراض ہو کر اپنے پرانے اڈے پر چلے گئے۔ بچے مسلم ووٹر تو ان کی تو مجبوری تھی بی جے پی میں جانہیں سکتے تھے اور کوئی امیدوار ایسا نہیں تھا جو بی جے پی کو شکست دے پاتا اس لئے انڈیا اتحاد ہی ان کے لئے ایک سہارا تھا وہ بھی مایوس ہو گئے۔ اب آگے کیا ہوگا اس فیصلہ آنے والا وقت ہی بتائے گے یہ تو بی جے پی نیچے میں آپسی ناراضگی تھی کچھ لوگ جگدمبیکا پال سے بغاوت کر گئے تھے اور ابھی بھی ناراضگی برقرار ہے۔

'ہندوستان ہی نہیں دنیا بھر میں مشہور ہے دہلی کا ڈاکٹر شراف آئی ہاسپٹل'

اظہار الحسن

نئی دہلی (ایس این بی)

انگلینڈ کے ویل رولس کالج آف سرجنس (ایف آر سی ایس) سے تعلیم حاصل کرنے کے بعد ہندوستان واپس لوٹے ڈاکٹر سوراب بی بی۔ شراف نے ذریعہ ملک کی راجدھانی دہلی کے چاندنی چوک علاقے میں ایک کمرے سے شروع کئے گئے آئی کلینک نے کم وقت میں بہت زیادہ شہرت پائی۔ اسی کا نتیجہ تھا کہ 1914 میں تشکیل شدہ ایک ٹرسٹ کے تحت تعمیر بلند گھر نے 1922 میں مکمل طور پر اسپتال کی شکل کی اختیار کر لی اور اس کا افتتاح 23 مارچ 1927 لیڈی اروِن وائسرین آف انڈیا نے کیا۔ ڈاکٹر شراف جنیئر آئی ہاسپٹل اپنے قیام کے 100 سال مکمل کر چکا ہے جس کا قیام ان لوگوں تک بلکل فائدہ پہنانے کے لئے کیا گیا تھا جو آنکھوں کی دیکھ بھال کا خرچ نہیں اٹھا سکتے ہیں۔ ڈاکٹر شراف آئی اسپتال کا مقصد ملک میں آخری قطار میں کھڑا آنکھوں کا مریض علاج و معالجے سے محروم نہ رہے۔ اسپتال آکھ ناک، کان، گلا، ای این ٹی، ہیرا پن اور اندھا پن سے متعلق بڑھ رہی دقتوں کو بے حد معمولی شرح پر طبی خدمات مہیا کرانا ہے۔ اسپتال میں 50 فیصد ضرورت مندوں کے آنکھوں کا علاج مفت میں کیا جاتا ہے۔ اسپتال میں ساج کے سبھی طبقوں کا دھیان میں رکھا گیا ہے جنہیں مفت اور ادائی دی کے ساتھ 100 روپے اور 500 روپے کی معمولی فیس پر علاج مہیا کرایا جا رہا ہے۔ حالانکہ فری علاج کی سہولت پا رہے مریضوں اور دیگر مریضوں کو الگ الگ وارڈ میں رکھا جاتا ہے لیکن انہیں ڈاکٹروں سے لے کر میڈیسن یکساں مہیا کرائی جاتی ہیں۔

قابل ذکر ہے کہ ہندوستان ہی نہیں بلکہ دنیا بھر میں مشہور ملک کی راجدھانی دہلی کے دل میں واقع ڈاکٹر شراف جنیئر آئی ہاسپٹل کو خصوص دہلی سے ہی منسوب کیا جاتا رہا ہے لیکن اس کی ایک برانچ دہلی کے قرول باغ کے علاوہ ملک کے سب سے بڑے صوبے اتر پردیش کے سہارنپور، لکھیم پور، شاہجہاں پور، میرٹھ، اترا کھنڈ کے رانی کھیت اور اراستھان کے الور و ورندا ون اسپتال میں علاج مہیا کرایا جا رہا ہے۔ ماضی اور حال میں ساتھ انڈیا ملٹری علاج کے اعتبار سے مشہور تھا اور ناتھ انڈیا کے حالت خراب تھی لیکن حال میں ناتھ انڈیا نے بھی طبی علاج مہیا کرانے میں اچھی خاصی پیش رفت کی، حالانکہ ابتدا سے ہی ڈاکٹر شراف جنیئر آئی اسپتال کی خدمات معیاری رہی ہیں جن میں وقت کے ساتھ اضافہ ہوتا رہا ہے۔ اسپتال میں ساج کے سبھی طبقوں کا دھیان میں رکھا گیا ہے جنہیں مفت اور ادائی دی کے ساتھ 100 روپے اور 500 روپے کی معمولی فیس پر علاج مہیا کرایا جا رہا ہے۔ حالانکہ فری علاج کی سہولت پا رہے مریضوں اور دیگر مریضوں کو الگ الگ وارڈ میں رکھا جاتا ہے لیکن انہیں ڈاکٹروں سے لے کر میڈیسن یکساں مہیا کرائی جاتی ہیں۔

ڈاکٹر شراف جنیئر آئی اسپتال کے چیف ایگزیکٹو آفیسر ڈاکٹر امنگ ماتھر نے نمائندہ راشٹریہ سہارا سے خصوصی بات چیت میں کہا کہ فکری یا بت یہ ہے کہ آنکھوں کی صحت کے تئیں بیداری نہیں ہونے اور آئی سینٹر میں ماہر ڈاکٹر کمی رقت رہنے نہیں پہنچنے کی صورت میں مریض کے آنکھوں کی روشنی پہلے جیسی ہو جاتی ہے۔ ڈاکٹر ماتھر نے کہا کہ آنکھوں کی صحت کے تئیں بیداری نہیں ہونے اور آئی سینٹر میں ماہر ڈاکٹر کمی رقت رہنے نہیں پہنچنے کی صورت میں مریض کے آنکھوں کی روشنی پہلے جیسی ہو جاتی ہے۔ ڈاکٹر ماتھر نے بتایا کہ ہمارے اسپتال میں نوجوان ڈاکٹر تربیت لے کے آتے ہیں اور یہاں تجربہ کار ماہر ڈاکٹروں کی خدمات سے استفادہ حاصل کرتے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ شراف اسپتال دہلی کے علاوہ اتر پردیش، اترا کھنڈ اور راستھان وغیرہ میں پرائمری ہیلتھ سینٹر (پرائمری کلینک) بھی قائم ہیں۔ ان میں دہلی میں درجن بھر سے زیادہ پرائمری کلینک شامل ہیں۔ جن میں سارے آٹھ لاکھ لوگوں کو دیکھا گیا ہے۔ تقریباً 20 لاکھ لوگوں کو دوا دوز رابطہ کیا گیا ہے۔ ان پرائمری ہیلتھ سینٹر میں ہر روز 70 ہزار سے زیادہ مریض شراف اسپتالوں میں جانچ وعلاج کے لیے رفتر کئے گئے ہیں۔

مریضوں میں شوگر لیول بڑھنا بھی دیگر علامتیں ہیں، جن کی وقت رہتے جانچ کے ساتھ کھانے میں دوائیں سے بھرپور غذا کا استعمال کرنا ضروری ہے۔ ڈاکٹر ماتھر نے بتایا کہ کووڈ کی مدت کے بعد خاص کر بچوں میں آنکھوں کے کیس بڑھ گئے ہیں اور اس کی وجہ مکان کے بند کمروں میں زیادہ دیر تک پڑھنے اور موبائل دیکھنا ہے، جس کی وجہ سے آئی سائڈ ویک ہو رہی ہے۔ حالانکہ اس تگیمن وقت سے خود کو بچایا جا سکتا ہے لیکن اس کے لئے بچوں کو دن میں کھلی جگہ (اوپن اسپیس) پر کھیل کود کے لئے کچھ وقت نکالنا ضروری ہے۔ ڈاکٹر ماتھر نے بتایا کہ شراف اسپتال میں ماہر ڈاکٹروں کے ذریعہ موتیا بند بغیر کسی ٹانکے کے دس سے پندرہ منٹ کے آسان طریقہ سے کیا جاتا ہے جس سے آنکھوں کی روشنی دوبارہ واپس آسکتی ہے۔ حالانکہ اسپتال کے آغاز کے بعد آنکھوں کا علاج سرجری کے ذریعہ ہی کیا جاتا تھا جس کے بعد موکا کالا چشمہ پہننا پڑتا تھا لیکن 1980 میں 'لینس ڈالنے کا عمل شروع ہو گیا۔ اس جدید تکنیکی لوجی سے مریضوں کو ڈری راحت مل رہی ہے۔

ڈاکٹر ماتھر نے بتایا کہ ہندوستان کی آبادی بڑھ رہی ہے جس کے تحت 2001 میں مریضوں کی شرح 5 فیصد تھی اور اب یہ 9.1 فیصد ہے۔ ڈاکٹر ماتھر نے کہا کہ اسپتال میں نوجوان ڈاکٹر تربیت لے کے آتے ہیں اور یہاں تجربہ کار ماہر ڈاکٹروں کی خدمات سے استفادہ حاصل کرتے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ شراف اسپتال دہلی کے علاوہ اتر پردیش، اترا کھنڈ اور راستھان وغیرہ میں پرائمری ہیلتھ سینٹر (پرائمری کلینک) بھی قائم ہیں۔ ان میں دہلی میں درجن بھر سے زیادہ پرائمری کلینک شامل ہیں۔ جن میں سارے آٹھ لاکھ لوگوں کو دیکھا گیا ہے۔ تقریباً 20 لاکھ لوگوں کو دوا دوز رابطہ کیا گیا ہے۔ ان پرائمری ہیلتھ سینٹر میں ہر روز 70 ہزار سے زیادہ مریض شراف اسپتالوں میں جانچ وعلاج کے لیے رفتر کئے گئے ہیں۔

نجی سکریٹری کے خلاف خاتون اہل خانہ کے ساتھ ہڑتال پر بیٹھی

ایم ایل اے کے پی اے پر گھر پر زبردستی قبضہ کرنے کا الزام

شاہجہاں پور (ایس این بی)

ایک خاتون کونسلر اپنے اہل خانہ کے ساتھ غیر معینہ مدت کی ہڑتال پر بیٹھ گئی ہے۔ خاتون کا الزام ہے کہ ایک اہم ایل اے کے نجی سکریٹری نے زبردستی اس کے گھر کی دیوار توڑ کر اس کے مکان پر قبضہ کر لیا ہے۔ پولیس کی جانب سے کارروائی نہ کرنے پر ناراض خاتون کونسلر نے کہا ہے کہ اگر ملزمان کے خلاف کارروائی نہ کی گئی تو وہ اہل خانہ سمیت خودکشی کر لیں گی۔

متاثرہ